۞ وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ
اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ
تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا
مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا
فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨٣﴾
وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ
وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ
وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا
رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٤﴾
فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ
جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٥﴾
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿٨٦﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا
طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ
وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٨٧﴾

اور جب سُنتے ہیں یہ لوگ وہ (کلام) جو نازل ہُوا ہے
رسُول پر تو دیکھو گے تم کہ اُن کی آنکھوں سے
جاری ہو جاتے ہیں آنسو اس وجہ سے کہ پہچان لیتے ہیں وہ
حق کو اور کہتے ہیں اے ہمارے رب! ایمان لائے ہم
سو لکھ لے تو ہم کو گواہی دینے والوں میں ﴿٨٣﴾
اور کیا ہُوا ہم کو کہ نہ ایمان لائیں ہم اللہ پر
اور اس پر جو پہنچا ہے ہمارے پاس حق
جبکہ ہم خواہش رکھتے ہیں کہ شامل کرے ہم کو
ہمارا رب صالح لوگوں میں ﴿٨٤﴾
سو صلہ دیا اُن کو اللہ نے اُن کے اس کہنے کی وجہ سے،
ایسی جنتیں کہ بہتی ہیں جن کے نیچے نہریں،
رہیں گے وہ ہمیشہ ان میں اور یہ ہے
جزا اچھا کام کرنے والوں کی ﴿٨٥﴾
اور وہ لوگ جنہوں نے ماننے سے انکار کیا اور جھٹلایا
ہماری آیات کو وہی ہیں اہلِ دوزخ ﴿٨٦﴾
اے ایمان والو! مت حرام ٹھہراؤ
پاکیزہ چیزیں جو حلال کی ہیں اللہ نے تمہارے لیے
اور مت حد سے بڑھو۔ بے شک اللہ
نہیں پسند کرتا حد سے بڑھنے والوں کو ﴿٨٧﴾

وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا
اور کھاؤ اس میں سے جو رزق دیا ہے تم کو اللہ نے حلال

طَيِّبًا ۪ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ
اور پاکیزہ اور ڈرتے رہو اللہ سے

الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾
جس پر تم ایمان رکھتے ہو ﴿۸۸﴾

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ
نہیں گرفت فرماتا تم پر اللہ تمہاری لغو قسموں پر

وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ
لیکن ضرور مواخذہ کرے گا تم سے اُن پر جو مضبوط کر چکے ہو تم

الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ
اپنی قسمیں۔ سو کفارہ ہے اس کا کھانا کھلانا

عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ
دس محتاجوں کو اوسط درجے کا کھانا جو کھلاتے ہو تم

اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ۭ
اپنے گھر والوں کو یا کپڑے پہناؤ اُن کو یا آزاد کرو ایک غلام۔

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ۭ
پھر جس کو اس کی استطاعت نہ ہو وہ روزے رکھے تین دن کے۔

ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ۭ
یہ کفارہ ہے تمہاری قسموں کا، جب تم قسم کھا بیٹھو۔

وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ
اور حفاظت کیا کرو اپنی قسموں کی۔ اس طرح

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ
بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے اپنے حکم

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۸۹﴾
تاکہ تم شکر گزار بنو ﴿۸۹﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ
اے ایمان والو! بلاشبہ شراب

وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ
اور جوا اور بت اور پانسے (یہ سب)

رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ
گندے شیطانی کام ہیں سو اُن سے بچتے رہو

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾
تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿۹۰﴾

اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ
اصل بات یہ ہے کہ چاہتا ہے شیطان کہ ڈلوائے

بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاۗءَ فِي الْخَمْرِ
تمہارے درمیان دشمنی اور بغض، شراب سے

وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ	اور جوئے سے اور روکے تم کو اللہ کی یاد سے
وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿٩١﴾	اور نماز سے تو کیا تم باز آنے والے ہو ان (چیزوں) سے؟ ﴿٩١﴾
وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ	اور اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسُول کی
وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ	اور بچتے رہو (برائیوں سے)، پھر اگر تم نے منہ موڑا
فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا	تو جان لو کہ درحقیقت ہمارے رسُول کے ذمّہ تو صرف (احکام کا)
الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٩٢﴾	پہنچا دینا ہے واضح طور پر ﴿٩٢﴾
لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	نہیں ہے ان لوگوں پر جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا	اور کرنے لگے نیک عمل، کچھ گناہ اس پر
طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا	جو وہ کھا چکے ہیں (پہلے) بشرطیکہ بچے رہیں وہ (آئندہ کے لیے)
وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور ایمان پر قائم رہیں اور اچھّے کام کریں
ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا	پھر بچیں (حرام چیزوں سے) اور مانیں (احکامِ الٰہی کو)
ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ۭ	پھر تقوٰی اختیار کریں اور اچھّے کام کریں۔
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٩٣﴾ ع	اور اللہ دوست رکھتا ہے اچھّے کام کرنے والوں کو ﴿٩٣﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ	اے ایمان والو! ضرور آزمائے گا تم کو اللہ
بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ	کسی شکار سے جو زد میں ہو گا
اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ	تمہارے ہاتھوں اور تمہارے نیزوں کی تاکہ دیکھے اللہ
مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى	کہ کون ڈرتا ہے اس سے غائبانہ۔ پھر جس نے تجاوز کیا حد سے
بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٩٤﴾	اس تنبیہ کے بعد تو اس کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿٩٤﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ	اے ایمان والو! نہ مارو شکار جبکہ ہو تم

حُرُمٌ ؕ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا
فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ
مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ
هَدْيًاۢ بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ
طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ
صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ عَفَا
اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ
اللّٰهُ مِنْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۹۵﴾
اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ
مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ
وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ
حُرُمًا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾
جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ
قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ
وَالْهَدْيَ وَالْقَلَآئِدَ ؕ
ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ
وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۹۷﴾

احرام میں اور جو کوئی شکار مارے گا تم میں سے جان بوجھ کر
تو اس کا تاوان ہے مثل اس شکار کے جو مارا ہے اس نے
کوئی مویشی، جس کا فیصلہ کریں گے دو منصف تم میں سے
جو بطور نذرانہ پہنچایا جائے گا خانہ کعبہ تک یا کفارہ ہے
کہ کھانا کھلائے مسکینوں کو یا اُن کے برابر
روزے رکھے تاکہ چکھے سزا اپنے کیے کی، معاف کیا
اللہ نے وہ جو ہو چکا پہلے اور جو کوئی دوبارہ کرے گا تو بدلہ لے گا
اللہ اس سے اور اللہ زبردست ہے، بدلہ لینے کی طاقت رکھتا ہے ﴿۹۵﴾
حلال کر دیا گیا ہے تمہارے لیے سمندری شکار اور اس کا کھانا
فائدے کے لیے تمہارے اور مسافروں کے بھی
اور حرام کیا گیا تم پر خشکی کا شکار جب تک ہو تم
احرام میں اور ڈرتے رہو اللہ سے
جس کے حضور تم سب کو گھیر کر حاضر کیا جائے گا ﴿۹۶﴾
بنایا ہے اللہ نے کعبہ کو جو حرمت والا گھر ہے
اجتماعی زندگی کا مرکز و محور لوگوں کے لیے نیز حرمت والے مہینوں،
قربانی کے جانوروں اور قلادوں کو بھی (بنا دیا اس کام میں معاون)
یہ اس لیے کہ تم جان لو کہ بے شک اللہ جانتا ہے
ہر وہ بات جو ہے آسمانوں میں اور جو ہے زمین میں
اور بے شک اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے ﴿۹۷﴾

اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ	خبردار ہو جاؤ کہ یقیناً اللہ بہت سخت ہے سزا دینے میں
وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۸﴾	اور یقیناً اللہ معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا بھی ہے ﴿۹۸﴾
مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ	نہیں ہے رسول کی ذمہ داری مگر پیغام پہنچا دینا ۔
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۹۹﴾	اور اللہ کو معلوم ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو ﴿۹۹﴾
قُلْ لَّا يَسْتَوِى الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ	اے رسولؐ! کہہ دو کہ برابر نہیں ہو سکتے ناپاک اور پاک
وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ	اگرچہ بھلی لگے تمہیں بہتات ناپاک کی
فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِى الْاَلْبَابِ	سو ڈرتے رہو اللہ سے اے اہلِ عقل و شعور
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ ع	تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿۱۰۰﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا	اے ایمان والو! مت پوچھو
عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ	ایسی باتیں کہ اگر ظاہر کر دی جائیں تم پر تو بری لگیں گی تمہیں
وَاِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ	اور اگر پوچھو گے تم یہ باتیں ایسے وقت کہ نازل ہو رہا ہے قرآن
تُبْدَ لَكُمْ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ	تو ظاہر کر دی جائیں گی تم پر ۔ درگزر کیا اللہ نے ان سے ۔
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾	اور اللہ بخشنے والا، بردبار ہے ﴿۱۰۱﴾
قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ	البتہ پوچھی تھیں ایسی ہی باتیں کچھ لوگوں نے تم سے پہلے
ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾	پھر ہو گئے وہ ان ہی باتوں کا انکار کرنے والے ﴿۱۰۲﴾
مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ	نہیں قرار دیا اللہ نے کوئی بحیرہ، نہ سائبہ،
وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ	نہ وصیلہ اور نہ حام لیکن وہ لوگ جو
كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ	کافر ہیں بہتان باندھتے ہیں اللہ پر جھوٹا ۔
وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۳﴾	اور ان میں اکثر عقل نہیں رکھتے ﴿۱۰۳﴾

وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ تَعَالَوۡا اِلٰى مَاۤ
اور جب کہا جاتا ہے اُن سے کہ آؤ اُس کی طرف جو

اَنۡزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوۡلِ
نازل کیا ہے اللہ نے اور رسول کی طرف

قَالُوۡا حَسۡبُنَا مَا وَجَدۡنَا عَلَيۡهِ
تو وہ کہتے ہیں کہ کافی ہے ہم کو وہ کہ پایا ہے ہم نے جس پر

اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوۡ كَانَ اٰبَآؤُهُمۡ
اپنے آباؤ اجداد کو، بھلا (پھر بھی) اگرچہ اُن کے آباؤ اجداد

لَا يَعۡلَمُوۡنَ شَيۡـًٔـا وَّلَا يَهۡتَدُوۡنَ ﴿۱۰۴﴾
نہ رکھتے ہوں علم ذرا بھی اور نہ ہدایت یافتہ ہوں؟ ﴿۱۰۴﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا عَلَيۡكُمۡ اَنۡفُسَكُمۡ ۚ
اے ایمان والو! تم پر لازم ہے کہ اپنی فکر کرو،

لَا يَضُرُّكُمۡ مَّنۡ ضَلَّ اِذَا اهۡتَدَيۡتُمۡ ؕ
نہیں بگاڑ سکتا تمہارا کچھ بھی وہ جو گمراہ ہُوا اگر تم ہدایت یافتہ ہو۔

اِلَى اللّٰهِ مَرۡجِعُكُمۡ جَمِيۡعًا فَيُنَبِّئُكُمۡ
اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے تم سب کو پھر بتلائے گا وہ تم کو

بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۰۵﴾
جو کچھ تم کرتے رہے ﴿۱۰۵﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا شَهَادَةُ بَيۡنِكُمۡ
اے ایمان والو! گواہی (کا ضابطہ) تمہارے درمیان

اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الۡمَوۡتُ
جب قریب آپہنچے تم میں سے کسی کی موت،

حِيۡنَ الۡوَصِيَّةِ اثۡنٰنِ
بوقت وصیت (اس طرح ہے کہ گواہ بنالو) دو

ذَوَا عَدۡلٍ مِّنۡكُمۡ اَوۡ اٰخَرٰنِ
صاحبِ عدل شخص اپنوں میں سے یا دو دُوسرے

مِنۡ غَيۡرِكُمۡ اِنۡ اَنۡتُمۡ ضَرَبۡتُمۡ فِى الۡاَرۡضِ
تمہارے اغیار (غیر مسلموں) میں سے اگر تم سفر میں ہو

فَاَصَابَتۡكُمۡ مُّصِيۡبَةُ الۡمَوۡتِ ؕ
اور آپڑے تم پر مصیبت موت کی۔

تَحۡبِسُوۡنَهُمَا مِنۡۢ بَعۡدِ الصَّلٰوةِ
تو روک لو اُن دونوں کو نماز کے بعد

فَيُقۡسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارۡتَبۡتُمۡ
سو قسم کھائیں یہ دونوں اللہ کی، اگر تم کو شُبہ پڑے (اُن پر)

لَا نَشۡتَرِىۡ بِهٖ ثَمَنًا
(اور کہیں کہ) نہیں حاصل کریں گے ہم گواہی کے بدلے مالی فائدہ

وَّلَوۡ كَانَ ذَا قُرۡبٰى ۙ وَلَا نَكۡتُمُ
اگرچہ ہو کوئی ہمارا قرابت دار اور ہم نہیں چھپائیں گے

شَهَادَةَ اللّٰهِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾
اللہ کی گواہی ۔ اگر ایسا کریں تو بے شک ہم گنہگاروں میں سے ہوں گے ﴿١٠٦﴾

فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ
پھر اگر پتہ چلے اس بات کا کہ وہ دونوں مبتلا ہو گئے ہیں

اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا
کسی گناہ میں تو دو دوسرے شخص کھڑے ہوں اُن کی جگہ

مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ
اُن میں سے جن کی حق تلفی ہوئی ہے

الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ
اور جو قریبی رشتہ دار ہوں (میّت کے) پھر دونوں قسم کھائیں

بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ
اللہ کی کہ ہماری گواہی زیادہ درست ہے

مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ ۖ
ان دونوں کی گواہی کے مقابلہ میں اور نہیں کی ہم نے کوئی زیادتی

اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٧﴾
اگر ہم ایسا کریں تو ضرور ہوں گے ہم ظالموں میں سے ﴿١٠٧﴾

ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ
یہ طریقہ زیادہ قریب ہے اس سے کہ ادا کریں وہ شہادت کو

عَلٰى وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ
کما حقہ ، یا ڈریں اس بات سے کہ رد کر دی جائیں گی

اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ۗ
اُن کی قسمیں اُن کے قسمیں کھا لینے کے بعد ۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ۗ
اور ڈرتے رہو اللہ سے اور سُنو ۔

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿١٠٨﴾ ركوع ١٤
اور اللہ نہیں ہدایت دیتا نافرمان لوگوں کو ﴿١٠٨﴾

يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ
جس دن جمع کرے گا اللہ سب پیغمبروں کو پھر پُوچھے گا

مَاذَآ اُجِبْتُمْ ۗ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ۗ
کہ کیا جواب ملا تھا تم کو ؟ وہ کہیں گے نہیں کچھ علم ہم کو ۔

اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿١٠٩﴾
بے شک تو ہی جاننے والا ہے غیب کی باتوں کا ﴿١٠٩﴾

اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ
جب کہے گا اللہ اے عیسٰی بن مریم !

اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ
یاد کرو میرا انعام (جو کیا میں نے) تم پر

وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ وقف لازم
اور تمہاری والدہ پر ۔ جب میں نے مدد کی تمہاری

بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۣ تُكَلِّمُ النَّاسَ
فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ عَلَّمْتُكَ
الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ
وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ
بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ
طَيْرًا بِاِذْنِيْ وَتُبْرِئُ
الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ ۚ
وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ ۚ
وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۱۰﴾
وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا
بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ ۚ قَالُوْٓا اٰمَنَّا
وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾
اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ
هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ
عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ۭ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾

رُوح القدس سے، باتیں کرتے تھے تم لوگوں سے
گہوارہ میں اور بڑی عمر میں بھی اور جب سکھائی میں نے تم کو
کتاب اور حکمت اور تورات اور انجیل
اور جب بناتے تھے تم گارے سے پرندے کی سی صُورت
میرے حُکم سے پھر پھُونک مارتے تھے اس میں تو بن جاتا تھا وہ
پرندہ میرے حُکم سے اور اچھا کر دیتے تھے تم
مادرزاد اندھے کو اور کوڑھی کو میرے حُکم سے
اور جب نکال کھڑا کرتے تھے تم مُردوں کو میرے حُکم سے
اور جب روکا تھا میں نے بنی اسرائیل کو
تم (پر زیادتی کرنے) سے جب لے کر گئے تھے تم اُن کے پاس
روشن دلیلیں تو کہنے لگے وہ لوگ جو کافر تھے
اُن میں سے کہ نہیں ہے یہ، مگر جادُو کھُلا ﴿۱۱۰﴾
اور جب دل میں ڈالا میں نے حواریوں کے کہ ایمان لاؤ
مجھ پر اور میرے رسُول پر تو وہ کہنے لگے ہم ایمان لائے
اور (اے اللہ) تو گواہ رہ کہ ہم مسلمان ہیں ﴿۱۱۱﴾
جب کہا حواریوں نے اے عیسیٰؑ بن مریم
کیا ایسا کرسکتا ہے، تمہارا رب کہ اُتارے
ہم پر ایک خوان آسمان سے، کہا عیسیٰؑ نے کہ ڈرو اللہ سے
اگر ہو تم مومن ﴿۱۱۲﴾

قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا
اُنھوں نے کہا ہم چاہتے ہیں کہ کھائیں اس میں سے

وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ
اور مطمئن ہو جائیں ہمارے دل اور ہم جان لیں

اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ
کہ یقیناً تم نے سچ کہا ہم سے اور ہو جائیں ہم

عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۱۱۳﴾ الربع
اس پر گواہ ﴿۱۱۳﴾

قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ
کہا عیسیٰؑ ابن مریم نے اے اللہ ہمارے رب!

اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ
نازل فرما ہم پر ایک خوان آسمان سے جو بن جائے

لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا
ہمارے لیے عید ہمارے پہلوں کے لیے

وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ
اور ہمارے پچھلوں کے لیے اور ہو نشانی تیری طرف سے۔

وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾
اور رزق دے ہمیں اور تو ہی ہے سب سے بہتر رزق دینے والا ﴿۱۱۴﴾

قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ
کہا اللہ نے کہ میں ضرور اُتاروں گا (وہ خوان) تم پر،

فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ
پھر جس نے ناشکری کی اس کے بعد تم میں سے

فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا
تو میں عذاب دوں گا اس کو ایسا عذاب

لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ ع ۱۵ ۵
کہ نہیں دوں گا اس جیسا عذاب کسی کو اہلِ جہان میں سے ﴿۱۱۵﴾

وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ
اور جب کہے گا اللہ اے عیسیٰ ابن مریم!

ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ
کیا تو نے کہا تھا لوگوں سے کہ بنا لو مجھے

وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالَ
اور میری ماں کو دو معبود اللہ کے سوا؟ وہ جواب دیں گے

سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ
کہ پاک ہے تو، نہیں زیب دیتا مجھے کہ کہوں میں

مَا لَيْسَ لِيْ ۗ بِحَقٍّ ؕ اِنْ
ایسی بات جس کا نہیں مجھے کوئی حق، اگر

كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ؕ
میں نے ایسی بات کہی ہوتی تو بے شک تجھے اس کا علم ہوتا۔

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تَعۡلَمُ مَا فِىۡ نَفۡسِىۡ وَلَاۤ اَعۡلَمُ	تو جانتا ہے وہ جو میرے دل میں ہے اور نہیں جانتا میں
مَا فِىۡ نَفۡسِكَ ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ	جو تیرے جی میں ہے۔ بے شک تو
عَلَّامُ الۡغُيُوۡبِ ۝١١٦	جاننے والا ہے غیب کی باتوں کا ۝١١٦
مَا قُلۡتُ لَهُمۡ اِلَّا مَاۤ اَمَرۡتَنِىۡ بِهٖۤ	نہیں کہا میں نے اُن سے مگر وہ کہ حکم دیا تُونے مجھے جس کا
اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ رَبِّىۡ وَرَبَّكُمۡ‌ۚ	کہ عبادت کرو اللہ کی جو رب ہے میرا اور رب ہے تمہارا
وَكُنۡتُ عَلَيۡهِمۡ شَهِيۡدًا مَّا دُمۡتُ فِيۡهِمۡ‌ۚ	اور تھا میں اُن پر نگران جب تک رہا میں اُن میں
فَلَمَّا تَوَفَّيۡتَنِىۡ كُنۡتَ اَنۡتَ الرَّقِيۡبَ عَلَيۡهِمۡ‌ؕ	پھر جب اُٹھا لیا تو نے مجھے تو تھا تو نگہبان اُن پر
وَاَنۡتَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدٌ ۝١١٧	اور تو تو ہر چیز پر نگران ہے ۝١١٧
اِنۡ تُعَذِّبۡهُمۡ فَاِنَّهُمۡ عِبَادُكَ‌ۚ	اگر عذاب دے تو انہیں تو بے شک وہ بندے ہیں تیرے
وَاِنۡ تَغۡفِرۡ لَهُمۡ فَاِنَّكَ	اور اگر معاف کر دے انہیں تو بے شک
اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۝١١٨	تو ہر چیز پر غالب اور بڑی حکمت والا ہے ۝١١٨
قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوۡمُ يَنۡفَعُ	فرمائے گا اللہ یہ دن ہے کہ نفع دے گی
الصّٰدِقِيۡنَ صِدۡقُهُمۡ‌ؕ لَهُمۡ جَنّٰتٌ	سچوں کو اُن کی سچائی، اُن کے لیے جنتیں ہیں
تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا‌ ؕ	کہ بہتی ہیں جن کے نیچے نہریں۔ رہیں گے وہ اُن میں ہمیشہ،
رَضِىَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ وَرَضُوۡا عَنۡهُ‌ؕ	راضی ہوا اللہ اُن سے اور راضی ہوئے وہ اللہ سے۔
ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ۝١١٩	یہی ہے بڑی کامیابی ۝١١٩
لِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ	اللہ ہی کی ہے حکومت آسمانوں میں اور زمین میں
وَمَا فِيۡهِنَّ‌ؕ وَهُوَ	اور اُن پر جو اُن میں ہیں اور وہ
ع عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۝١٢٠	ہر چیز پر پُوری طرح قادر ہے ۝١٢٠

ایاتہا ١٦٥ (٦) سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ (٥٥) رکوعاتہا ٢٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ؕ
ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ١
هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِیْنٍ
ثُمَّ قَضٰۤى اَجَلًا ؕ
وَاَجَلٌ مُّسَمًّى
عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ٢
وَهُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَفِی الْاَرْضِ ؕ
یَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ
وَیَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ٣
وَمَا تَاْتِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ مِّنْ اٰیٰتِ
رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِیْنَ ٤
فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ
فَسَوْفَ یَاْتِیْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا
مَا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ٥

تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے پیدا کیے آسمان
اور زمین اور بنائیں تاریکیاں اور روشنی۔
پھر بھی وہ لوگ جو کافر ہیں (دوسروں کو) اپنے رب کا ہمسر ٹھہراتے ہیں ١
وہی تو ہے جس نے پیدا کیا تم کو مٹی سے
پھر مقرر کر دی (زندگی کی) ایک مدت
اور ایک (دوسری) مدت (قیامت) اور بھی ہے جو مقرر ہے
اللہ کے نزدیک اس کے باوجود تم شک میں مبتلا ہو ٢
اور وہی (ایک) اللہ ہے آسمانوں میں بھی اور زمین میں بھی۔
جو جانتا ہے تمہارے چھپے اور کھلے (سب امور) کو
اور جانتا ہے اس کو بھی جو (بھلائی یا برائی) کماتے ہو تم ٣
اور نہیں آتی ان کے پاس کوئی نشانی، نشانیوں میں سے
ان کے رب کی مگر وہ اس سے منہ موڑ لیتے ہیں ٤
چنانچہ جھٹلایا انہوں نے اس حق کو بھی جب آیا وہ ان کے پاس
سو عنقریب آجائے گی ان کے پاس حقیقت
اس امر کی جس کا وہ مذاق اڑا رہے ہیں ٥

اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا	کیا نہیں دیکھا اُنھوں نے؟ کہ کتنی ہلاک کیں ہم نے
مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ	ان سے پہلے ایسی قومیں جنہیں اقتدار دیا تھا ہم نے
فِي الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ	زمین میں ایسا اقتدار کہ نہیں دیا تھا تمہیں بھی؟
وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ۪	اور برسایا ہم نے (مینہ) آسمان سے اُن پر موسلا دھار
وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ	اور کردیں ہم نے نہریں رواں اُن کے (گھروں کے) نیچے
فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ	پھر ہلاک کردیا ہم نے اُن کو بسبب اُن کے گناہوں کے
وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۝۶	اور پیدا کیا ہم نے اُن کے بعد دوسری قوموں کو ۝۶
وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ	اور اگر نازل کرتے ہم تم پر کتاب (لکھی ہوئی) کاغذ پر
فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ	اور وہ چھو کر بھی دیکھ لیتے اسے اپنے ہاتھوں سے تب بھی کہتے،
الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ	وہ لوگ جو کافر ہیں کہ نہیں ہے یہ
اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۷	مگر جادو کھلا ۝۷
وَقَالُوْا لَوْلَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ؕ وَلَوْ	اور کہتے ہیں وہ کہ کیوں نہیں اُتارا گیا اس نبی پر فرشتہ، اور اگر کہیں
اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ۝۸	اُتارا ہوتا ہم نے فرشتہ تو فیصلہ ہو چکا ہوتا پھر نہ ملتی اُنہیں کوئی مہلت ۝۸
وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ	اور اگر بناتے ہم رسُول فرشتے کو تو بھیجتے ہم اُسے
رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ	آدمی ہی کی صورت میں اور مُبتلا کردیتے ہم اُن کو
مَّا يَلْبِسُوْنَ ۝۹	اسی شُبہ میں جس میں وہ اب مُبتلا ہیں ۝۹
وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ	اور بے شک مذاق اُڑایا جاتا رہا ہے بہت سے رسُولوں کا
مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ	تم سے پہلے بھی لیکن مسلط ہو کر رہی ان لوگوں پر جنہوں نے
سَخِرُوْا مِنْهُمْ	مذاق اُڑایا تھا اُن میں سے

مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٠﴾
وہ حقیقت، جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے ﴿١٠﴾

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا
کہو اُن سے کہ چلو پھرو زمین میں پھر دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١١﴾
کیا انجام ہُوا جھٹلانے والوں کا ﴿١١﴾

قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ
پوچھو (اُن سے)، کہ کس کا ہے، جو کچھ ہے آسمانوں میں

وَ الْاَرْضِ ؕ قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ
اور زمین میں؟ کہہ دو! کہ اللہ ہی کا ہے۔ لازم کرلی ہے اُس نے

عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ
اپنے اُوپر رحمت (اسی لیے) ضرور جمع کرے گا وہ تم کو

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ
روزِ قیامت، کوئی شک نہیں جس (کے آنے) میں۔

اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا
(تاہم) وہ لوگ جو خسارے میں ڈال چکے ہیں

اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢﴾
اپنی جانوں کو اُسے نہیں مانتے ﴿١٢﴾

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَ النَّهَارِ ؕ
اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ بستا ہے رات میں اور دن میں۔

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٣﴾
اور وہی ہے ہر بات کا سُننے والا، سب کچھ جاننے والا ﴿١٣﴾

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا
کہو! کیا اللہ کے سوا کسی اور کو، بنالوں میں اپنا سرپرست؟

فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
(وہ اللہ) جو بنانے والا ہے آسمانوں کا اور زمین کا

وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ
اور وہی روزی دیتا ہے اور روزی نہیں لیتا۔

قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ
کہہ دو! بے شک مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ بنوں میں

اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ
سب سے پہلا حکم ماننے والا۔ اور (یہ کہ) ہرگز نہ شامل ہونا تم

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٤﴾
شرک کرنے والوں میں ﴿١٤﴾

قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ
کہہ دو! بے شک میں ڈرتا ہوں کہ اگر نافرمانی کی میں نے

رَبِّيْ عَذَابَ
اپنے رب کی، (تو دوچار ہونا پڑے گا مجھے) عذاب سے

يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ﴿۱۵﴾
مَنۡ يُّصۡرَفۡ عَنۡهُ يَوۡمَئِذٍ فَقَدۡ
رَحِمَهٗ ؕ وَذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۱۶﴾
وَاِنۡ يَّمۡسَسۡكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ
لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَاِنۡ يَّمۡسَسۡكَ بِخَيۡرٍ
فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۱۷﴾
وَهُوَ الۡقَاهِرُ فَوۡقَ عِبَادِهٖ ؕ
وَهُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡخَبِيۡرُ ﴿۱۸﴾
قُلۡ اَىُّ شَىۡءٍ اَكۡبَرُ شَهَادَةً ؕ
قُلِ اللّٰهُ ۙ شَهِيۡدٌۢ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكُمۡ ۙ
وَاُوۡحِىَ اِلَىَّ هٰذَا الۡقُرۡاٰنُ لِاُنۡذِرَكُمۡ
بِهٖ وَمَنۡۢ بَلَغَ ؕ اَئِنَّكُمۡ لَتَشۡهَدُوۡنَ
اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخۡرٰى ؕ
قُلۡ لَّاۤ اَشۡهَدُ ۚ قُلۡ اِنَّمَا
هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِىۡ — وقفِ لازم بلا اختلاف
بَرِىۡٓءٌ مِّمَّا تُشۡرِكُوۡنَ ﴿۱۹﴾ م
اَلَّذِيۡنَ اٰتَيۡنٰهُمُ الۡكِتٰبَ يَعۡرِفُوۡنَهٗ
كَمَا يَعۡرِفُوۡنَ اَبۡنَآءَهُمۡ ۘ اَلَّذِيۡنَ — وقفِ لازم
خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ فَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۲۰﴾ ع — النصف

ایک بڑے (خوفناک) دن کے ﴿۱۵﴾
جو بچ گیا اس (عذاب) سے اس دن تو بے شک
رحم کیا اس پر اللہ نے اور یہی ہے نمایاں کامیابی ﴿۱۶﴾
اور اگر پہنچائے تم کو اللہ کوئی نقصان تو نہیں کوئی دُور کرنے والا
اس کا سوائے اس کے اور اگر پہنچائے تم کو وہ کوئی بھلائی
تو وہ ہر چیز پر پُوری طرح قادر ہے ﴿۱۷﴾
اور وہ کامل اختیار رکھتا ہے اپنے بندوں پر۔
اور وہی ہے کامل حکمت والا، ہر بات سے باخبر ﴿۱۸﴾
پُوچھو کس کی گواہی سب سے بڑھ کر ہے؟
کہو! اللہ گواہ ہے میرے اور تمہارے درمیان
اور وحی کیا گیا ہے میری طرف یہ قرآن تاکہ متنبہ کروں تمہیں
اس سے اور ہر اس شخص کو جس تک یہ پہنچے، کیا تم گواہی دیتے ہو
کہ اللہ کے ساتھ ہیں معبود اور بھی؟
کہہ دو! کہ نہیں دیتا میں ایسی گواہی۔ کہہ دو! کہ صحیح بات یہی ہے کہ
وہی ہے معبودِ یکتا اور بے شک میں
بیزار ہوں اس شرک سے جس میں تم مُبتلا ہو ﴿۱۹﴾
وہ لوگ جنہیں دی ہے ہم نے کتاب وہ پہچانتے ہیں اس بات کو
جیسے پہچانتے ہیں اپنے بیٹوں کو۔ (لیکن) جو لوگ
خسارے میں ڈال چکے ہیں اپنے آپ کو وہ اُسے نہیں مانتے ﴿۲۰﴾

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ
كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ
لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢١﴾
وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ
لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ
شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٢٢﴾
ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ
قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿٢٣﴾
اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ
وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٤﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ
اِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ
وَقْرًا ؕ وَاِنْ يَّرَوْا
كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ؕ حَتّٰٓى
اِذَا جَآءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ
يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٥﴾
وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ

اور کون ہے بڑا ظالم اس سے جو باندھے بہتان اللہ پر
جھوٹا یا جھٹلائے اس کی نشانیوں کو، یقیناً
نہیں فلاح پاتے ایسے ظالم ﴿٢١﴾
اور جس دن ہم اکٹھا کریں گے ان سب کو پھر پوچھیں گے
اُن لوگوں سے جنہوں نے شرک کیا تھا، کہاں ہیں
تمہارے وہ شریک جن کو تم (الٰہ) سمجھتے تھے؟ ﴿٢٢﴾
پھر نہیں ہوگا اُن کے پاس کوئی فریب سوائے اس کے کہ
کہیں قسم اللہ کی جو ہمارا رب ہے، نہ تھے ہم مشرک ﴿٢٣﴾
دیکھو کیسا جھوٹ بولا اُنہوں نے اپنے بارے میں
اور گم ہو گئے اُن کے تمام بناوٹی معبود ﴿٢٤﴾
اور اُن میں سے بعض ایسے ہیں جو کان لگا کر سنتے ہیں
تمہاری باتیں لیکن ڈال رکھے ہیں ہم نے اُن کے دلوں پر
پردے کہ (نہ) سمجھ سکیں وہ اس کو اور اُن کے کانوں میں
گرانی (ڈال دی ہے)۔ اور (اُن کی حالت یہ ہے کہ) اگر دیکھ لیں
تمام نشانیاں تو بھی ایمان نہ لائیں اُن پر، یہاں تک کہ
جب آتے ہیں تمہارے پاس تو جھگڑتے ہیں تم سے
اور کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے فیصلہ کرلیا ہے انکار کا،
نہیں ہیں یہ باتیں مگر کہانیاں پہلے لوگوں کی ﴿٢٥﴾
اور یہ روکتے ہیں (لوگوں کو) اس (کے قبول کرنے) سے

وَيَنْـَٔوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ
اور دُور بھاگتے ہیں (خود بھی) اس سے اور نہیں ہلاک کرتے وہ

اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٦﴾
مگر اپنے آپ کو، مگر اُنہیں اس کا شعور نہیں ﴿٢٦﴾

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا
اور کاش! تم دیکھ سکتے وہ وقت جب کھڑے کیے جائیں گے یہ لوگ

عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ
دوزخ پر اور کہیں گے کاش! ہم واپس بھیج دیے جائیں

وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا
اور نہ جھٹلائیں ہم اپنے رب کی نشانیوں کو

وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧﴾
اور شامل ہو جائیں ایمان والوں میں ﴿٢٧﴾

بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ
بلکہ سامنے آگئی ہے اُن کے وہ حقیقت جسے چھپاتے تھے یہ

مِنْ قَبْلُ ۭ وَلَوْ رُدُّوْا
اس سے پہلے اور اگر پھر واپس بھیجے جائیں گے

لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ
تو پھر وہی کچھ کریں گے جس سے منع کیا گیا تھا اُنہیں

وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٢٨﴾
اور یقیناً یہ سخت جھوٹے ہیں ﴿٢٨﴾

وَقَالُوْٓا اِنْ هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا
اور کہتے ہیں یہ لوگ کہ نہیں ہے زندگی مگر یہ ہماری دنیاوی زندگی

وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿٢٩﴾
اور نہ ہرگز ہم زندہ کیے جائیں گے دوبارہ ﴿٢٩﴾

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا
اور کاش! تم دیکھ سکو وہ منظر جب کھڑے کیے جائیں گے یہ

عَلٰى رَبِّهِمْ ۭ قَالَ اَلَيْسَ
سامنے اپنے رب کے تو وہ پوچھے گا کیا نہیں ہے

هٰذَا بِالْحَقِّ ۭ قَالُوْا بَلٰى
یہ (دن) حقیقت؟ وہ کہیں گے ہاں!

وَرَبِّنَا ۭ قَالَ فَذُوْقُوا
قسم ہمارے رب کی (یہ حقیقت ہے) فرمائے گا سو چکھو مزا

ع الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٠﴾
عذاب کا بسبب اس کے جو کفر تم کرتے تھے ﴿٣٠﴾

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بے شک خسارے میں پڑ گئے وہ لوگ جنہوں نے جھوٹ قرار دیا

بِلِقَاۗءِ اللّٰهِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَتْهُمُ
اللہ سے اپنی ملاقات کو یہاں تک کہ جب آپہنچے گی اُن پر

السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا
عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ
اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ
اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿۳۱﴾
وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ
وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ
يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۳۲﴾
قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ
يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ
وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۳۳﴾
وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ
مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا
وَاُوْذُوْا حَتّٰٓى اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ
وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ
جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۴﴾
وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ
فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْاَرْضِ
اَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ
بِاٰيَةٍ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ

وہ گھڑی اچانک تو وہ کہیں گے افسوس!
کیسی کوتاہی کی ہم نے اس معاملہ میں اور وہ اُٹھائے ہوں گے
بوجھ اپنے (گناہوں کا)، اپنی پیٹھوں پر۔
دیکھو! کیسا بُرا ہے وہ بوجھ جو یہ اُٹھائے ہوئے ہیں ﴿۳۱﴾
اور نہیں ہے یہ دُنیاوی زندگی مگر کھیل تماشا۔
اور یقیناً آخرت کا گھر ہی بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو
تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔ کیا نہیں سمجھتے تم؟ ﴿۳۲﴾
یقیناً ہم جانتے ہیں کہ ضرور رنجیدہ کرتی ہیں تم کو وہ باتیں جو
کہتے ہیں یہ لوگ لیکن واقعہ یہ ہے کہ نہیں جھٹلاتے یہ تم کو
بلکہ یہ ظالم تو اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں ﴿۳۳﴾
اور بے شک جھٹلائے جا چکے ہیں بہت سے رسول
تم سے پہلے پس صبر کیا اُنہوں نے جھٹلائے جانے پر
اور ان اذیتوں پر جو دی گئیں اُنہیں حتّٰی کہ پہنچ گئی اُن کو ہماری مدد
اور کوئی نہیں بدل سکتا اللہ کی باتیں اور یقیناً
آچکی ہیں تمہارے پاس خبریں (پہلے) رسولوں کی ﴿۳۴﴾
اور اگر گراں گزرتی ہے تم پر بے رخی ان لوگوں کی
تو اگر تم سے بن پڑے تو ڈھونڈ لو کوئی سرنگ زمین میں
یا (لگاؤ) کوئی سیڑھی آسمان میں اور لے آؤ اُن کے پاس
کوئی معجزہ۔ اور اگر اللہ چاہتا تو جمع کر دیتا ان سب کو

النصف

عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۵﴾
ہدایت پر لہٰذا مت بنو تم نادان ﴿۳۵﴾

اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ
حقیقت یہ ہے کہ (دعوتِ حق پر) لبیک وہ لوگ کہتے ہیں جو

يَسْمَعُوْنَ ؔ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ
سُنتے ہیں اور رہے مُردے سو زندہ کرے گا اُنہیں اللہ

ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۶﴾
پھر اسی کی عدالت میں پیشی کے لیے وہ واپس لائے جائیں گے ﴿۳۶﴾

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ
اور کہتے ہیں یہ لوگ کہ کیوں نہیں اُتاری گئی اس رسولؐ پر

اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ
کوئی نشانی اس کے رب کی طرف سے ۔ کہو! بے شک اللہ

قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ
قادر ہے اس پر کہ اُتارے کوئی نشانی مگر

اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۷﴾
اُن میں سے اکثر (اس بات کو) نہیں جانتے ﴿۳۷﴾

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِى الْاَرْضِ
اور نہیں کوئی جاندار جو چلتا ہے زمین میں

وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ
اور نہ ہی کوئی پرندہ جو اُڑتا ہے اپنے پروں سے

اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا
مگر یہ سب اُمتیں ہیں تمہاری طرح کی ۔ نہیں کسر چھوڑی ہم نے

فِى الْكِتٰبِ مِنْ شَىْءٍ
ان کے نوشتہ (تقدیر) میں کسی بات کی

ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۸﴾
پھر اپنے رب کی طرف یہ سب گھیر گھار کر لائے جائیں گے ﴿۳۸﴾

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ
اور جو لوگ جھٹلاتے ہیں ہماری آیات کو وہ بہرے

وَّبُكْمٌ فِى الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ يَّشَاِ
اور گونگے ہیں، تاریکیوں میں پڑے ہیں ۔ جسے چاہے

اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ وَمَنْ يَّشَاْ
اللہ گمراہ کرے اور جسے چاہے

يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۹﴾
ڈال دے سیدھی راہ پر ﴿۳۹﴾

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ
کہو (اُن سے) ذرا غور کر کے بتاؤ: اگر آجائے تم پر عذاب

اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ
اللہ کا یا آئے تم پر قیامت تو کیا اللہ کے سوا کسی اور کو،

تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۰﴾
بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ
مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ
وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿۴۱﴾ ع ۴
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ
مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ
لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۴۲﴾
فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا
وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ
الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾
فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ
فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ۭ
حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ
اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً
فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿۴۴﴾
فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ
ظَلَمُوْا ۭ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۵﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ

پکاروگے تم؟ اگر ہو تم سچے ﴿۴۰﴾
بلکہ (ایسے مواقع پر) تم اسی کو پکارتے ہو پھر دور کر دیتا ہے وہ
اس مصیبت کو جس کے لیے پکارتے ہو تم اُسے اگر وہ چاہتا ہے۔
اور بھول جاتے ہو تم اُنہیں جن کو شریک ٹھہراتے ہو (اس کا) ﴿۴۱﴾
اور البتہ بھیجے ہم نے (رسول) بہت سی اُمتوں کی طرف
تم سے پہلے پھر مُبتلا کیا ہم نے اُن کو مصائب و آلام میں
تاکہ وہ جھک جائیں عاجزی سے ﴿۴۲﴾
پھر کیوں نہ جب آئی اِن پر بھی سختی تو جُھکے یہ بھی عاجزی کے ساتھ،
بلکہ سخت ہو گئے اُن کے دل اور خوشنما بنا دیے اُن کے لیے
شیطان نے وہ کام جو یہ کرتے تھے ﴿۴۳﴾
پھر جب بھول گئے وہ اُس (نصیحت) کو جو اُنہیں کی گئی تھی
تو کھول دیے ہم نے اُن پر دروازے ہر طرح (کی نعمتوں) کے
یہاں تک کہ جب وہ خُوب مگن ہو گئے اُن (نعمتوں) میں جو
دی گئی تھیں اُنہیں تو پکڑ لیا ہم نے اُن کو اچانک
اب یہ حال تھا کہ وہ ہر خیر سے مایوس ہو گئے ﴿۴۴﴾
الغرض کاٹ دی گئی جڑ اس قوم کی جس نے
ظلم کیا تھا اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں
جو رب ہے تمام جہانوں کا ﴿۴۵﴾
کہو (اُن سے اے نبیؐ)! کبھی تم نے یہ بھی سوچا ہے

إِنْ أَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَأَبْصَارَكُمْ	کہ اگر چھین لے اللہ تمہاری سماعت اور تمہاری بینائی
وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوبِكُمْ مَّنْ إِلٰهٌ	اور مہر کردے تمہارے دلوں پر تو کون ایسا خدا ہے
غَيْرُ اللّٰهِ يَأْتِيكُمْ بِهِ ؕ	اللہ کے سوا جو واپس دلا دے تم کو یہ چیزیں؟
اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ	دیکھو کس طرح ہم بار بار پیش کرتے ہیں نشانیاں
ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُونَ ﴿۴۶﴾	پھر بھی یہ لوگ روگردانی کرتے ہیں ﴿۴۶﴾
قُلْ أَرَءَيْتَكُمْ إِنْ أَتٰكُمْ عَذَابُ	کہو! کبھی تم نے سوچا کہ اگر آجائے تم پر عذاب
اللّٰهِ بَغْتَةً أَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ	اللہ کا اچانک یا علانیہ تو نہیں ہلاک ہوں گے
إِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُونَ ﴿۴۷﴾	مگر وہ لوگ جو ظالم ہیں ﴿۴۷﴾
وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ	اور نہیں بھیجتے ہم رسول
إِلَّا مُبَشِّرِينَ	مگر اس غرض سے کہ دیں بشارت (نیک لوگوں کو)
وَمُنْذِرِينَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ	اور ڈرائیں (بدکاروں کو) پھر جو لوگ ایمان لے آئیں
وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	اور اصلاح کرلیں تو نہیں ہے کوئی خوف اُن کے لیے
وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۴۸﴾	اور نہ ہی وہ کبھی غمگین ہوں گے ﴿۴۸﴾
وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ	اور جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو، پہنچے گا انہیں
الْعَذَابُ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿۴۹﴾	عذاب بسبب اس نافرمانی کے جو وہ کرتے تھے ﴿۴۹﴾
قُلْ لَّا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَآئِنُ اللّٰهِ	کہہ دو! نہیں کہتا میں تم سے کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں
وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ	اور نہ جانتا ہوں میں غیب اور نہ کہتا ہوں میں تم سے
إِنِّي مَلَكٌ ۚ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا	کہ میں فرشتہ ہوں نہیں پیروی کرتا میں مگر اس کی جو
يُوحٰى إِلَيَّ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي	وحی کیا جاتا ہے میری طرف پوچھو (ان سے) کیا برابر ہوسکتا ہے

ع الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۭ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ۝٥٠	اندھا اور آنکھوں والا؟ کیا تم غور نہیں کرتے؟ ۝٥٠
وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ	اور نصیحت کرو اس (قرآن) سے ان لوگوں کو جو
يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا	ڈرتے رہتے ہیں اس بات سے کہ وہ اکٹھے کیے جائیں گے
اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ	اپنے رب کے حضور نہ ہوگا اُن کا اللہ کے سوا
وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ	کوئی حامی اور نہ کوئی سفارش کرنے والا
لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝٥١	تاکہ وہ تقویٰ اختیار کریں ۝٥١
وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ	اور نہ دُور ہٹاؤ (خود سے) ان لوگوں کو جو پکارتے رہتے ہیں
رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ	اپنے رب کو صبح و شام، طلب گار ہیں
وَجْهَهٗ ۭ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ	اس کی خوشنودی کے، نہیں ہے تم پر اُن کے حساب میں سے (بار)
مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ	کسی چیز کا اور نہ تمہارے حساب میں سے اُن پر
مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ	کچھ (ذمہ داری) ہے کہ اُن کو پرے ہٹاؤ
فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝٥٢	(اگر ایسا کیا) تو ہو جاؤ گے تم ظالموں میں سے ۝٥٢
وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ	دراصل اس طرح آزمائش میں ڈالا ہے ہم نے ان میں سے بعض کو
بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا	بعض کے ذریعہ سے تاکہ (انہیں دیکھ کر) کہیں وہ
اَهٰٓؤُلَاۗءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ	کہ کیا یہی ہیں وہ لوگ کہ فضل و کرم کیا ہے اللہ نے جن پر
مِّنْۢ بَيْنِنَا ۭ اَلَيْسَ اللّٰهُ	ہمارے درمیان میں سے؟ (ہاں) کیا نہیں اللہ،
بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ۝٥٣	خوب جاننے والا اپنے شکر گزار بندوں کو؟ ۝٥٣
وَاِذَا جَاۗءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ	اور جب آئیں تمہارے پاس وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں
بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ	ہماری آیات پر تو اُن سے کہو سلامتی ہے تم پر، لازم کرلیا ہے

رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ
تمہارے رب نے اپنے اُوپر رحمت (کا شیوہ)

اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ
کہ جو شخص کرے تم میں سے کوئی بُرائی نادانی سے

ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ
پھر توبہ کرلے اس کے بعد اور اصلاح کرلے

فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٥٤﴾
تو بے شک وہ معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿٥٤﴾

وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ
اور اس طرح تفصیل سے بیان کرتے ہیں ہم اپنی نشانیاں

وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٥٥﴾ ع
اس لیے بھی کہ پُوری طرح نمایاں ہوجائے راستہ مُجرموں کا ﴿٥٥﴾

قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ
کہہ دو! بے شک مجھے منع کیا گیا ہے اس سے کہ میں عبادت کروں

الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ
اُن کی جنہیں تم پکارتے ہو اللہ کے سوا۔

قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ
کہہ دو! نہیں پیروی کروں گا میں تمہاری خواہشات کی،

قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا
یقیناً گمراہ ہوجاؤں گا میں اگر کیا ایسا اور نہ رہوں گا

مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿٥٦﴾
شامل ہدایت پانے والوں میں ﴿٥٦﴾

قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ
کہہ دو! بے شک میں (قائم) ہوں ایک روشن دلیل پر

مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ
اپنے رب کی طرف سے اور جھٹلادیا ہے تم نے اس کو،

مَا عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ
نہیں ہے میرے اختیار میں وہ چیز کہ جلدی مچا رہے ہو تم

بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ
جس کے لیے، نہیں ہے فیصلے کا اختیار مگر صرف اللہ کو۔

يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ
بیان کرتا ہے وہ حق بات اور وہی

خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ﴿٥٧﴾
سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿٥٧﴾

قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا
کہو اگر ہوتی میرے اختیار میں وہ چیز کہ

تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ
جلدی مچا رہے ہو تم اس کی تو فیصلہ ہوچکا ہوتا

الْاَمْرُ بَیْنِیْ وَبَیْنَکُمْ ؕ
جھگڑے کا میرے اور تمہارے درمیان

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِیْنَ ﴿۵۸﴾
اور اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے ظالموں کو ﴿۵۸﴾

وَعِنْدَہٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُہَاۤ
اور اُسی کے پاس ہیں کنجیاں غیب کی نہیں جانتا اُنہیں کوئی

اِلَّا ہُوَ ؕ وَیَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ
سوائے اس کے اور وہ تو جانتا ہے اسے بھی جو خشکی میں ہے

وَالْبَحْرِ ؕ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَۃٍ
اور جو سمندر میں ہے اور نہیں جھڑتا کوئی پتہ

اِلَّا یَعْلَمُہَا وَلَا حَبَّۃٍ
مگر وہ اس کے علم میں ہے اور نہ کوئی دانہ

فِیْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ
زمین کے تاریک پردوں میں (ایسا ہے) اور نہیں کوئی تر

وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ﴿۵۹﴾
اور نہ کوئی خشک (چیز) مگر وہ روشن کتاب میں (درج) ہے ﴿۵۹﴾

وَہُوَ الَّذِیْ یَتَوَفّٰکُمْ بِالَّیْلِ
اور وہی ہے جو روح قبض کر لیتا ہے تمہاری رات کے وقت

وَیَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّہَارِ
اور جانتا ہے وہ امور جو کرتے ہو تم دن میں

ثُمَّ یَبْعَثُکُمْ فِیْہِ
پھر اُٹھا کھڑا کرتا ہے تمہیں (دوسرے) دن میں

لِیُقْضٰۤی اَجَلٌ مُّسَمًّی ۚ
تاکہ پُوری ہو (زندگی کی) مقررہ مُدت

ثُمَّ اِلَیْہِ مَرْجِعُکُمْ
پھر اسی کی طرف لوٹنا ہے تمہیں

ثُمَّ یُنَبِّئُکُمْ بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع ۱۴
پھر بتاوے گا تمہیں وہ جو تم کرتے رہے ہو ﴿۶۰﴾

وَہُوَ الْقَاہِرُ فَوْقَ عِبَادِہٖ
اور وہی پُوری قدرت رکھتا ہے اپنے بندوں پر

وَیُرْسِلُ عَلَیْکُمْ حَفَظَۃً ؕ
اور بھیجتا ہے تم پر نگرانی کرنے والے (فرشتے)

حَتّٰۤی اِذَا جَآءَ اَحَدَکُمُ الْمَوْتُ
یہاں تک کہ جب آجاتی ہے تم میں سے کسی کی موت

تَوَفَّتْہُ رُسُلُنَا
تو قبض کر لیتے ہیں اُس کی رُوح ہمارے فرشتے۔

وَہُمْ لَا یُفَرِّطُوْنَ ﴿۶۱﴾
اور وہ کوتاہی نہیں کرتے ﴿۶۱﴾

ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ
پھر لوٹائے جائیں گے سب اللہ کی طرف جو مالک ہے اُن کا حقیقی

اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۟
خبردار ہو جاؤ! اسی کو حاصل ہیں فیصلے کے سارے اختیارات

وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ۶۲
اور وہ بہت تیز ہے حساب لینے میں ۶۲

قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ
پُوچھو (ان سے)! کون بچاتا ہے تم کو

مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ
صحرا اور سمندر کی تاریکیوں (میں خطرات) سے

تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ
جب تم پکارتے ہو اس کو گڑگڑا کر اور چپکے چپکے

لَىِٕنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ
کہ اگر بچا لے وہ ہم کو، اس بلا سے

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۶۳
تو ہم ضرور ہوں گے شکر گزار ۶۳

قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا
کہہ دو! اللہ ہی نجات دیتا ہے تم کو اس سے

وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ۶۴
اور ہر تکلیف سے پھر بھی تم شرک کرتے ہو ۶۴

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ
کہہ دو! وہ قدرت رکھتا ہے اس پر کہ بھیجے تم پر

عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ
عذاب تمہارے اُوپر سے اور تمہارے پاؤں کے نیچے سے

اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ
یا بھڑا دے تم کو فرقہ فرقہ کرکے اور چکھا دے مزہ

بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ
ایک گروہ کو دوسرے گروہ کی طاقت کا دیکھو کس طرح

نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ۶۵
ہم بار بار پیش کرتے ہیں (اُن کے سامنے) اپنی نشانیاں تاکہ وہ سمجھ جائیں ۶۵

وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ؕ
اور جھٹلایا اس (قرآن) کو تیری قوم نے حالانکہ وہ حق ہے۔

قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ۶۶ ؕ
کہہ دو! کہ نہیں بنایا گیا ہوں میں تم پر داروغہ ۶۶

لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ۫ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۶۷
ہر خبر کا ایک وقت مقرّر ہے اور عنقریب تم جان لوگے ۶۷

وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ
اور جب دیکھو تم ایسے لوگوں کو جو نکتہ چینیاں کرتے ہیں

فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى
يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ؕ
وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ
بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝٦٨
وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ
مِنْ حِسَابِهِمْ
مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى
لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝٦٩
وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ
لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ
اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ ۖ
لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ
وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ
كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ؕ
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ
لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ
وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝٧٠ ع ۸
قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا

ہماری آیات پر تو منہ پھیر لو اُن سے یہاں تک کہ
مشغول ہو جائیں وہ کسی اور بات میں ۔
اور اگر کبھی بھلا دے تم کو شیطان تو نہ بیٹھو
یاد آ جانے کے بعد ایسے ظالم لوگوں کے پاس ۝٦٨
اور نہیں ہے پرہیزگاروں پر
ان (بیہودہ بحث کرنے والوں) کے حساب میں سے (کوئی ذمہ داری)
ذرا بھی البتہ نصیحت کرنا (فرض) ہے
تاکہ وہ بھی غلط روی سے بچ جائیں ۝٦٩
اور چھوڑ دو ان لوگوں کو جنہوں نے بنا رکھا ہے اپنے دین کو
کھیل اور تماشا اور فریب میں مبتلا کیے ہوئے ہے اُن کو
دُنیا کی زندگی ۔ ہاں مگر نصیحت کرتے رہو اُن کو یہ قرآن سُنا کر
تاکہ گرفتار (نہ) ہو جائے کوئی شخص اپنے کرتوتوں کے وبال میں
کہ نہ ہو اس کو اللہ کے سوا (بچانے والا) کوئی دوست
اور نہ کوئی سفارش کرنے والا اور اگر فدیہ میں دے وہ
ہر قسم کا معاوضہ تو قبول نہ کیا جائے اس سے،
یہی لوگ ہیں جو پکڑے گئے ہیں اپنی کمائی کے نتیجہ میں
اُن کے لیے ہے، پینے کو کھولتا ہوا پانی
اور دردناک عذاب بدلے میں اس انکارِ حق کے جو وہ کرتے تھے ۝٧٠
کہو، کیا ہم پکاریں اللہ کے سوا اُسے جو

لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ
عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا
اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ
الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ
لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى
ائْتِنَا ؕ قُلْ اِنَّ
هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَاُمِرْنَا
لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾
وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ؕ
وَهُوَ الَّذِىْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٧٢﴾
وَهُوَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
بِالْحَقِّ ؕ وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۚ الثلثة
قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَلَهُ الْمُلْكُ
يَوْمَ يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ ؕ
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ؕ
وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿٧٣﴾
وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ
اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّىْٓ اَرٰىكَ
وَقَوْمَكَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٤﴾

نہ نفع پہنچا سکے ہمیں اور نہ نقصان اور (کیا) پھر جائیں ہم
اُلٹے پاؤں اس کے بعد کہ ہدایت دے چکا ہے ہمیں
اللہ (اور ہو جائیں ہم) مانند اس شخص کے جسے بھٹکا دیا ہو
شیطانوں نے صحرا میں اور وہ حیران و سرگرداں ہو
(جبکہ) اس کے ساتھی بلاتے ہوں اُسے سیدھے راستے کی طرف
کہ آ ہمارے پاس (یہ سیدھی راہ موجود ہے) کہو! حقیقت میں
اللہ کی رہنمائی ہی صحیح رہنمائی ہے اور حکم دیا گیا ہے ہمیں
کہ سر جھکا دیں ہم مالکِ کائنات کے آگے ﴿٧١﴾
اور یہ کہ قائم رکھو نماز اور بچو اس (کی نافرمانی) سے۔
اور وہی ہے جس کے حضور تم سب اکٹھے کیے جاؤ گے ﴿٧٢﴾
اور وہی ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو
برحق اور جس دن وہ حکم دے گا کہ ہو جا تو (حشر برپا) ہو جائے گا۔
اسی کا ارشاد برحق ہے۔ اور اُسی کی بادشاہی ہوگی
اس دن (جب) پھونکا جائے گا صور۔
وہ جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کا۔
اور وہی کامل حکمت والا اور ہر بات سے باخبر ہے ﴿٧٣﴾
اور جب کہا ابراہیمؑ نے اپنے باپ آزر سے
کیا بناتے ہو تم بتوں کو معبود؟ بے شک میں دیکھتا ہوں تمہیں
اور تمہاری قوم کو کھلی گمراہی میں ﴿٧٤﴾

وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ
اور اس طرح دکھانے لگے ہم ابراہیمؑ کو

مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
نظامِ سلطنت آسمانوں اور زمین کا

وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ۝٧٥
تاکہ ہوجائے وہ یقین کرنے والوں میں سے ۝٧٥

فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ
چنانچہ جب چھاگئی اس پر رات (کی تاریکی)، تو دیکھا اُس نے

كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ
ایک تارا، کہا! یہ میرا رب ہے، پھر جب ڈوب گیا وہ

قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ۝٧٦
تو بولا نہیں پسند کرتا میں ڈُوب جانے والوں کو ۝٧٦

فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ
پھر جب دیکھا اس نے چاند، چمکتا ہُوا تو کہا یہ میرا رب ہے

فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ
پھر جب وہ ڈوب گیا تو کہا کہ اگر نہ کرتا میری رہنمائی

رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ۝٧٧
میرا رب تو بیشک ہوجاتا میں شامل گمراہ لوگوں میں ۝٧٧

فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ
پھر جب دیکھا سُورج، روشن تو کہا یہ ہے میرا رب

هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ
یہ سب سے بڑا ہے پھر جب وہ بھی ڈوب گیا

قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ
تو پکار اُٹھا اے میری قوم بیشک میں بیزار ہوں

مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝٧٨
ان سب سے جنہیں تم شریک ٹھہراتے ہو (اللہ کا) ۝٧٨

اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ
بے شک مَیں نے کرلیا اپنا رُخ اس ہستی کی طرف جس نے

فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا
پیدا کیے ہیں آسمان و زمین، یکسو ہوکر

وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝٧٩
اور نہیں ہُوں مَیں مُشرکوں میں سے ۝٧٩

وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ۭ قَالَ
اور جھگڑنے لگی اس سے اس کی قوم تو اس نے کہا،

اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ
کیا تم جھگڑتے ہو مجھ سے اللہ کے بارے میں

وَقَدْ هَدٰىنِ ۭ وَلَآ اَخَافُ
جبکہ وہ ہدایت دے چُکا ہے مجھے اور نہیں ڈرتا میں

مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ
رَبِّيْ شَيْـًٔا ؕ وَسِعَ
رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۰﴾
وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ
وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ
بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ
سُلْطٰنًا ؕ فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ
بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۱﴾ وقف لازم
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ
بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ
وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۸۲﴾ ع ۹ ۱۵
وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ
عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ
مَّنْ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ
حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۸۳﴾
وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ
كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا
مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ
وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ؕ

اُن سے جن کو شریک ٹھہراتے ہو تم اُس کا، ہاں یہ کہ چاہے
میرا رب کچھ (تو وہ ہو سکتا ہے) احاطہ کیے ہُوئے ہے
میرا رب ہر چیز کا، علم سے تو کیا تم غور نہیں کرتے ﴿۸۰﴾
اور کیونکر ڈروں میں اُن سے جنہیں شریک ٹھہراتے ہو تم
جبکہ نہیں ڈرتے تم اس بات سے کہ شریک ٹھہراتے ہو تم
اللہ کا ان کو جن کے لیے نہیں اتاری اس نے تم پر
کوئی دلیل، اب دونوں فریقوں میں کون زیادہ مستحق ہے
دلجمعی کا۔ (بتاؤ) اگر تم جانتے ہو ﴿۸۱﴾
وہ جو ایمان لائے اور نہیں آلودہ کیا اُنھوں نے اپنے ایمان کو
ظلم کے ساتھ، یہی لوگ ہیں کہ ہے اُن کے لیے امن
اور وہی ہدایت یافتہ ہیں ﴿۸۲﴾
اور یہ (تھی) ہماری دلیل جو عطا کی تھی ہم نے ابراہیمؑ کو
اس کی قوم کے مقابلہ میں، بلند کرتے ہیں ہم درجات
جس کے چاہیں بے شک تیرا رب
بڑی حکمت والا، سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۸۳﴾
اور دی ہم نے اُسے اسحاقؑ اور یعقوبؑ (جیسی اولاد)۔
سب کو راہ راست دکھائی ہم نے اور نوحؑ کو راہ دکھائی ہم نے
ان سے پہلے اور اسی کی نسل میں سے داؤدؑ اور سلیمانؑ۔
اور ایوبؑ اور یوسفؑ اور موسیٰؑ اور ہارونؑ کو (بھی راہ دکھائی)۔

وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٨٤﴾
اور اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم نیکو کاروں کو ﴿٨٤﴾

وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيسٰى وَإِلْيَاسَ ط
اور زکریاؑ اور یحییٰؑ اور عیسیٰؑ اور الیاسؑ کو (بھی راہ دکھائی)۔

كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِينَ ﴿٨٥﴾
یہ سب تھے صالحین میں سے ﴿٨٥﴾

وَإِسْمٰعِيلَ وَالْيَسَعَ وَيُونُسَ وَلُوطًا ط
اور اسمٰعیلؑ اور الیسعؑ اور یونسؑ اور لوطؑ کو (بھی)۔

وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِينَ ﴿٨٦﴾
اور سب کو فضیلت دی ہم نے سارے جہان والوں پر ﴿٨٦﴾

وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ
اور اُن کے آباؤ اجداد میں سے اور اُن کی اولاد میں سے

وَإِخْوَانِهِمْ ج وَاجْتَبَيْنٰهُمْ
اور اُن کے بھائیوں میں سے (بھی کچھ کو) اور منتخب کیا ہم نے اُن کو

وَهَدَيْنٰهُمْ إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٨٧﴾
اور انہیں ہدایت دی سیدھے راستے کی طرف ﴿٨٧﴾

ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِي بِهٖ
یہ ہدایت ہے اللہ کی، راہ دکھاتا ہے اس کے ذریعہ سے

مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ط
وہ جس کو چاہے اپنے بندوں میں سے۔

وَلَوْ أَشْرَكُوا لَحَبِطَ عَنْهُمْ
لیکن اگر کہیں شرک کیا اُنہوں نے تو غارت ہو جائیں گے اُن کے

مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٨٨﴾
وہ سب اعمال جو کیے تھے اُنہوں نے ﴿٨٨﴾

أُولٰٓئِكَ الَّذِينَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ
یہی تھے وہ لوگ جن کو عطا کی ہم نے کتاب

وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ج فَإِنْ يَّكْفُرْ بِهَا
اور شریعت اور نبوت لہٰذا اگر انکار کرتے ہیں ان (کو ماننے) سے

هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا
یہ لوگ تو (کچھ پروا نہیں) بے شک سونپ دی ہم نے

بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوا
یہ نعمت کچھ اور لوگوں کو جو نہیں ہیں

بِهَا بِكٰفِرِينَ ﴿٨٩﴾
اس سے منکر ﴿٨٩﴾

أُولٰٓئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللّٰهُ
یہ ہیں وہ لوگ جنہیں ہدایت دی اللہ نے

فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ط قُلْ لَّآ
سو تم بھی انہی کے راستے پر چلو۔ کہہ دو نہیں

اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ
اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ۹۰ ع ۱۱ / ۱۶
وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ
قَدْرِهٖۤ اِذْ قَالُوْا مَاۤ اَنْزَلَ
اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَیْءٍ ؕ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ
الْكِتٰبَ الَّذِیْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا
وَّهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ
قَرَاطِیْسَ تُبْدُوْنَهَا وَ تُخْفُوْنَ
كَثِیْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا
لَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنْتُمْ وَلَاۤ اٰبَآؤُكُمْ ؕ
قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ
فِیْ خَوْضِهِمْ یَلْعَبُوْنَ ۹۱
وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ
مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْهِ
وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ
وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ یُؤْمِنُوْنَ
بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ ۹۲
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا
اَوْ قَالَ اُوْحِیَ اِلَیَّ وَلَمْ یُوْحَ اِلَیْهِ

مانگتا میں تم سے (تبلیغ کے) اس کام پر کوئی اجر
نہیں ہے یہ، مگر نصیحت جہان والوں کے لیے ۹۰
اور نہیں پہچانا اُنہوں نے اللہ کو جیسا کہ حق ہے
اس کو پہچاننے کا جب کہا اُنہوں نے کہ نہیں نازل کی
اللہ نے کسی بشر پر کوئی چیز، پوچھو! کس نے نازل کی تھی؟
وہ کتاب جو لے کر آئے تھے موسیٰؑ جو روشنی
اور ہدایت تھی لوگوں کے لیے جسے کر رکھا ہے تم نے
ورق ورق دکھاتے ہو اس کا (کچھ حصہ) اور چھپا جاتے ہو
بہت کچھ اور (اس کے ذریعے) سکھائی گئیں تم کو وہ باتیں جو
نہ جانتے تھے تم اور نہ تمہارے آباؤ اجداد۔
کہہ دو! اللہ نے (اُتاری) پھر چھوڑ دو اُن کو
کہ اپنی کج بحثی میں کھیلتے رہیں ۹۱
اور یہ (قرآن) بھی ایک کتاب ہے جسے نازل کیا ہے ہم نے
برکت والی، تصدیق کرنے والی، اُن کی جو اُس سے پہلے موجود ہیں
اور تاکہ ڈراؤ تم اہلِ مکّہ کو اور اُن کو جو اُس کے گرد و پیش ہیں
اور جو لوگ یقین رکھتے ہیں آخرت پر وہ ایمان لاتے ہیں
اس کتاب پر اور وہی اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں ۹۲
اور کون بڑا ظالم ہے اس سے جو باندھے بہتان اللہ پر جھوٹا
یا کہے کہ وحی آتی ہے مجھ پر جبکہ نہ نازل کی گئی ہو اس پر

شَيْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ
مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ
وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ
فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ
بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا
اَنْفُسَكُمْ ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ
بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ
وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ۝۹۳
وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا
فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ
وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ
وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ
الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ
شُرَكٰٓؤُا ۭ لَقَدْ تَّقَطَّعَ
بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ
مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝۹۴ ع ۱۱
اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ؕ
يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ
مِنَ الْحَيِّ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝۹۵

کوئی وحی اور (اُس سے) جو کہے کہ مَیں بھی نازل کروں گا
مثل اس کے جو نازل کیا ہے اللہ نے ۔
اور کاش تم دیکھ سکو (اس وقت کو) جب ظالم لوگ
سکراتِ موت میں ڈبکیاں کھا رہے ہوتے ہیں اور فرشتے
بڑھا بڑھا کر اپنے ہاتھ (کہہ رہے ہوتے ہیں) کہ نکالو
اپنی جانیں ۔ آج دیا جائے گا تم کو عذاب ، ذلّت آمیز
پاداش میں اس کے جو کہتے تھے تم اللہ کے بارے میں ناحق باتیں
اور کرتے تھے تم اس کی آیتوں کے مقابلہ میں سرکشی ۝۹۳
اور (اللہ فرمائے گا) بے شک حاضر ہو گئے تم ہمارے سامنے ،
تن تنہا جیسے کہ پیدا کیا ہم نے تم کو پہلی مرتبہ
اور چھوڑ آئے تم جو کچھ دیا تھا ہم نے تم کو (دُنیا میں) اپنی پیٹھ پیچھے
اور نہیں دیکھتے ہم تمہارے ساتھ تمہارے سفارشی بھی
جن کے متعلّق تم سمجھتے تھے کہ وہ تمہارے کام (بنانے) میں
اللہ کے شریک ہیں ۔ بے شک (آج) منقطع ہو گئے
تمہارے آپس کے رابطے اور گُم ہو گئے تم سے
وہ سب جن کا تم زعم رکھتے تھے ۝۹۴
بے شک اللہ ہی ہے پھاڑنے والا دانے اور گٹھلی کو ،
نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور نکالنے والا ہے مُردہ کو
زندہ سے یہ ہے تمہارا اللہ پھر تم کدھر بہکے چلے جا رہے ہو ۝۹۵

فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ
وَ جَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا
وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ
الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٩٦﴾
وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ
لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ ۭ
قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٩٧﴾
وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ
مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ
وَّمُسْتَوْدَعٌ ۭ قَدْ
فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ
يَّفْقَهُوْنَ ﴿٩٨﴾
وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً ۚ
فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ
فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا
نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ
وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ
دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ

(پردۂ شب) چاک کر کے نکالنے والا صبح (کی روشنی)
اور بنایا اُسی نے رات کو سکون و آرام کے لیے
اور سورج اور چاند کو حساب کے لیے ۔ یہ اندازے ہیں مقرر کردہ
اس کے جو غالب ہے ، سب کچھ جاننے والا ہے ﴿٩٦﴾
اور وہی ہے جس نے بنائے تمہارے لیے ستارے
تاکہ رہنمائی حاصل کرو اُن کے ذریعے بر و بحر کی تاریکیوں میں ۔
بے شک بیان کردیں ہم نے اپنی نشانیاں
اُن کے لیے جو علم رکھتے ہیں ﴿٩٧﴾
اور وہی ہے جس نے پیدا کیا تم (سب) کو
ایک جان سے پھر ایک جائے قرار ہے
اور ایک اس کے سونپے جانے کی جگہ ہے ۔ بے شک
بیان کردی ہیں ہم نے اپنی آیات اُن کے لیے
جو سمجھ بوجھ رکھتے ہیں ﴿٩٨﴾
اور وہی ہے جس نے نازل کیا آسمان سے پانی
پھر اُگائیں ہم نے اس کے ذریعہ سے نباتات ہر قسم کی
پھر پیدا کیے ہم نے اُس سے سبز کھیت
نکالتے ہیں ہم اس میں سے دانے تہ بہ تہ
اور کھجور کے درخت میں سے اس کے خوشوں کے گچھے،
نیچے جھکے ہوئے اور باغات انگور کے اور زیتون کے

وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا
اور انار کے ایک دوسرے سے ملتے جلتے

وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ اُنْظُرُوْۤا اِلٰى ثَمَرِهٖۤ
اور خصوصیات میں جدا جدا ۔ غور سے دیکھو اس کے پھل کو

اِذَاۤ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ؕ
جب وہ پھل لائے اور اس کے پکنے کی کیفیت کو ۔

اِنَّ فِیْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ
بے شک ان چیزوں میں بہت سی نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۹۹﴾
ان لوگوں کے لیے جو مومن ہیں ﴿۹۹﴾

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ
اور ٹھہراتے ہیں وہ اللہ کا شریک جنوں کو

وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا
حالانکہ پیدا کیا ہے اس نے اُن کو اور گھڑ لیے ہیں انہوں نے

لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۭ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ
اس کے لیے بیٹے اور بیٹیاں بغیر علم کے ۔

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ ع ۱۲ ۱۸
پاک اور بالاتر ہے وہ، ان باتوں سے جو یہ لوگ کہتے ہیں ﴿۱۰۰﴾

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَنّٰى يَكُوْنُ
موجد بے مثال آسمانوں کا اور زمین کا، کیسے ہو سکتی ہے

لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ
اس کی اولاد حالانکہ نہیں ہے اس کی کوئی بیوی ۔

وَخَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ ۚ
اور اس نے تو پیدا کیا ہے ہر چیز کو

وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾
اور وہ ہر چیز سے پوری طرح واقف ہے ﴿۱۰۱﴾

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ
یہ ہے اللہ تمہارا رب،

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے،

خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ
پیدا کرنے والا ہر چیز کا

فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ
سو عبادت کرو اسی کی ۔ اور وہ

عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۰۲﴾
ہر چیز پر نگران ہے ﴿۱۰۲﴾

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ؗ وَهُوَ يُدْرِكُ
نہیں پا سکتیں اس کو نگاہیں اور وہ پالیتا ہے

الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ	نگاہوں کو اور وہ نہایت باریک بین
الْخَبِيْرُ ﴿١٠٣﴾	اور باخبر ہے ﴿١٠٣﴾
قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ	بے شک آگئیں ہیں تمہارے پاس بصیرت کی روشنیاں
مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ	تمہارے رب کی طرف سے پس جس نے
اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ	بینائی سے کام لیا سو اس کا فائدہ اُسی کے لیے ہے
وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۭ	اور جو اندھا رہا سو اُس کا نقصان اسی کو ہوگا۔
وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿١٠٤﴾	اور نہیں ہوں میں تم پر نگہبان ﴿١٠٤﴾
وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ	اور اس طرح ہم مختلف طریقوں سے بیان کرتے ہیں
الْاٰيٰتِ وَلِيَقُوْلُوْا	اپنی آیات اور اس لیے بھی کہ یہ لوگ کہیں
دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ	کہ تم (کسی سے) پڑھ کر آئے ہو اور اس لیے کہ ہم بیان کریں اس کو
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿١٠٥﴾	اُن لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ﴿١٠٥﴾
اِتَّبِعْ مَآ	(اے نبیؐ!) پیروی کیے جاؤ تم اس کی جو
اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ	وحی کیا گیا ہے تم پر تمہارے رب کی طرف سے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُس کے
وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٦﴾	اور منہ پھیر لو شرک کرنے والوں سے ﴿١٠٦﴾
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ	اور اگر چاہتا اللہ
مَآ اَشْرَكُوْا ۭ وَمَا جَعَلْنٰكَ	تو نہ شرک کرتے وہ لوگ اور نہیں بنایا ہے ہم نے تم کو
عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَمَآ اَنْتَ	ان پر نگہبان اور نہیں ہو تم
عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿١٠٧﴾	اُن پر داروغہ ﴿١٠٧﴾

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ
يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
فَيَسُبُّوا اللّٰهَ
عَدْوًاۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ
كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ
عَمَلَهُمْ ۪ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ
مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ
بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾
وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ
لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ
لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ؕ قُلْ
اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ
وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ
اِذَا جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۹﴾
وَنُقَلِّبُ اَفْئِدَتَهُمْ
وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا
لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖۤ
اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ
فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ ع ۱۴

اور نہ گالیاں دو اُن کو جنہیں
پکارتے ہیں یہ اللہ کے سوا
(کہیں ایسا نہ ہو) کہ یہ لوگ بُرا بھلا کہنے لگیں اللہ کو
حد سے آگے بڑھ کر اپنی جہالت کی بنا پر۔
اس طرح خوشنما بنا دیا ہے ہم نے ہر ایک فرقے کے لیے
اُن کے اعمال کو پھر اپنے رب کی طرف
اُن سب کو لوٹنا ہے تب وہ بتلائے گا اُن کو
جو کچھ وہ کیا کرتے تھے ﴿۱۰۸﴾
اور قسمیں کھاتے ہیں یہ اللہ کی بڑی سخت قسمیں
کہ اگر آئے اُن کے پاس کوئی نشانی
تو وہ ضرور ایمان لے آئیں گے اُس پر، کہہ دو!
کہ بے شک نشانیاں تو اللہ ہی کے اختیار میں ہیں
اور کیا معلوم ہے تم کو (اے مسلمانو!) کہ وہ نشانیاں
اگر آ بھی جائیں تب بھی یہ ایمان نہ لائیں ﴿۱۰۹﴾
اور ہم پھیر دیں اُن کے دلوں کو
اور اُن کی نگاہوں کو اسی طرح جیسے
ایمان نہیں لائے تھے یہ ان نشانیوں پر
پہلی مرتبہ اور چھوڑ دیں ہم اُن کو
کہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں ﴿۱۱۰﴾